(۲۰۰)

ماہرؔ بس اب خموش کہ ہے دل کا حال اور
کر ختم مرثیہ کہ ہے یاں احتمال اور
دھیان اور اب ہے قلب حزیں کو خیال اور
پھر اب[1] سناؤں گا سخنِ غم مآل اور
محظوظ سامعیں ہوئے بیکار طول ہے
مطلب جو تیرے دل کا تھا وہ بھی حصول ہے



(۱) اب پھر

نوٹ: حضرت ماہرؔ کا یہ مرثیہ بحر مضارع میں ۲۷۹ بند کا ہے جو حضرت ابوالفضل العباسؑ اور امام حسین علیہ السلام کے فضائل، غم انگیز بیانات اور پھر امام مظلوم ہی کی شہادت پر ختم ہوا ہے مگر بندہ کو ۲۰۰/بند تک دوشکستہ اور کرم خوردہ ناتمام نسخے موصول ہوئے۔ دونوں نسخے حصہ اول کے ہیں جو حضرت عباسؑ سے متعلق ہیں اور حصہ دوم جو حضرت امام حسینؑ سے متعلق ہے وہ ابھی تک میسر نہیں ہے۔ افسوس ہے کہ بہت سے بند غائب ہیں اور بہت سے مصرعے صحیح پڑھے نہیں جا سکے۔ (اسیفؔ جائسی)

نوحہ درحال حضرت علی اکبرؑ

اُمّی شاعر سید صادق علی ''چھنگا صاحب''، حسینؔ جائسی

لاش پر بیٹے کی مقتل میں یہ تھا ماں کا بیاں، مرے ناشاد جواں
ہاتھ سینے سے ہٹاؤ تو نظر آئے جگر، دیکھوں ہے زخم کدھر
کچھ تو بتلاؤ کہ ہے درد کلیجے میں کہاں، مرے ناشاد جواں
دشت پُرہول ہے اور غم کی گھٹا چھائی ہے، اُس پہ تنہائی ہے
خونِ دل بہتا ہے مقتل کی زمیں پر مری جاں، مرے ناشاد جواں
اپنی بستی کا پتہ آپ ہمیں دے نہ گئے، ماں کو بھی لے نہ گئے
تم کو یوں ڈھونڈنے مقتل میں چلی آئی ہے ماں، مرے ناشاد جواں
پانی پایا نہیں اے لال دم آخر بھی، خون سے پیاس بجھی
اور نہ بتلا گئے ہے کون سے گلشن میں مکاں، مرے ناشاد جواں
رحم آیا نہ اجل کو بھی جوانی پہ تری، اور ضعیفی پہ مری
تشنگی سے ہے مرے لال کے ہونٹوں پہ زباں، مرے ناشاد جواں
سو چکے دل سے چلو تم کو بلاتے ہیں پدر، اے مرے لختِ جگر
یہ نہ سمجھی کہ ہے بن بیاہا ابھی میرا جواں، مرے ناشاد جواں
نیند بچپن کی ہے ہوشیار نہیں ہوتے ہو، خاک پر سوتے ہو
صبح ہوتی ہے اذاں دینے چلو جانِ جہاں، مرے ناشاد جواں
کچھ پھوپھی کی نہیں لیتے ہو خبر اے دلبر، وہ ہیں بیحد مضطر
اٹھو انگڑائیاں لیتے ہوئے ہے وقت اذاں، مرے ناشاد جواں
دل ہے بیتاب جگر سینہ میں شق ہوتا ہے، خون دل روتا ہے
بچپنے سے تمہیں پالا ہے انہیں نے مری جاں، مرے ناشاد جواں
پھر حسینؔ کو درِ دولت پہ بلالو اکبرؑ، یہ ہے بیحد مضطر
منہ سے بولو نہیں مرجائے گی یہ غمزدہ ماں، مرے ناشاد جواں
چین لینے نہیں دیتے ہیں اسے دشمن جاں، مرے ناشاد جواں

نوحہ درحال حضرت علی اکبرؑ

خطیب اکبر مولانا سید اولاد حسین شاعرؔ اجتہادی

رن میں خیمے سے چلی آتی تھی بانو کی فغاں، مرے ناشاد جواں
سہرا پھولوں کا جنازے پہ ذرا باندھ لے ماں، مرے ناشاد جواں
دور تک رن میں شجر ہے نہ کہیں ہے سایہ، اے مرے ماہ لقا
رات اس بن کے اندھیرے میں بسر ہوگی کہاں، مرے ناشاد جواں

خون بہہ جانے سے سُنتی ہوں کہ تھرّ ائے تھے تم ،ضعف سے ہوش تھے گم
نہ کھنچی ہو تو کلیجہ سے نکالوں میں سناں، مرے ناشاد جواں

کس طرح تم کو کفن دوں مجھے شرم آتی ہے، پاس کوئی نہیں شئے
چھن چکی سر سے ردا، جل چکا میداں میں مکاں، مرے ناشاد جواں

رن سے آئے نہ مکاں آگ بجھانے کے لئے، گھر بچانے کے لئے
کیا نظر آیا نہ اٹھتا ہوا خیموں کا دھواں، مرے ناشاد جواں

سُنتی ہوں منہ پہ ہیں بکھرے ہوئے گیسو کی لٹیں، دل نہ کیوں غم سے پھٹیں
خوں بھرا منہ نہ دکھایا مجھے صدقے گئی ماں، مرے ناشاد جواں

ہاتھ مادر کے بندھے اور نہ خبر تم کو ہوئی، جان غربت میں گئی
میرے بن بیاہے مرے شیر مرے تازہ جواں، مرے ناشاد جواں

کیا بڑی دیر میں نکلا تھا مرے شیر کا دم، کیوں نہ مادر کو ہو غم
ایڑیاں گھسنے کے کیسے ہیں یہ ریتی پہ نشاں، مرے ناشاد جواں

بقیہ۔۔۔۔۔لیبیا جہاں کنوؤں سے۔۔۔۔۔۔۔۔

میں کافی عرصہ تک وہ کامیاب بھی رہے، لیکن لاکربی معاملے میں امریکہ کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی برادری کے دباؤ نے قذافی کو ایک دم توڑ کر رکھ دیا اور پھر انھوں نے مغربی طاقتوں کے سامنے سپر اندازی کا فیصلہ کیا۔ ظاہر ہے کہ جس چیز کو بنیاد بنا کر قذافی نے اتنے دنوں تک لیبیا کے عوام کو بے وقوف بنائے رکھا، اس سے پیچھے ہٹنے کے بعد ان کی آمریت کی طرف عوام کی توجہ مبذول ہونا ہی تھی اور ۴۲ برس تک لیبیا کے عوام پر اپنی من مانی پالیسیاں تھوپنے والے اس آمر کا اور اس کے بیٹے کا دل ابھی بھی بھرا نہیں ہے ابھی بھی دونوں کی تمنا ہے کہ وہ لیبیا کے تخت پر قابض رہیں۔ قذافی نے لیبیا کے عوام کے تئیں جتنی شقی القلبی کا مظاہرہ کیا ہے، اس کی توقع کسی کو نہیں تھی۔ اس وقت لیبیا میں جس طرح عوام کو قتل کیا جا رہا ہے، اس کو دیکھ کر لگتا ہے کہ لیبیا کے عوام کی آنکھوں پر امریکہ کی دشمنی کا جو پردہ ڈال کر وہ خود کو لیبیائی عوام کا مسیحا بنا کر پیش کر رہے تھے وہ سوائے اقتدار کی ہوس کے کچھ اور نہ تھا۔ لیبیا سے جو خبریں آ رہی ہیں ان سے معلوم ہو رہا ہے کہ وہاں ہوائی جہازوں اور ہیلی کاپٹروں کے ذریعہ عوام پر فائرنگ کی جا رہی ہے اور عوام کی لاشوں کو بلڈوزروں کے ذریعہ سڑکوں سے ہٹایا جا رہا ہے۔ پیر کے روز تو ایک خوشخبری بھی آئی تھی کہ کرنل قذافی نے راہ فرار اختیار کی ہے اور وہ اب وینزوئیلا کی طرف رواں دواں ہیں، جہاں ان کے قریبی دوست شاویز ان کی مہمان نوازی کے لئے موجود ہیں، لیکن اس کی تردید کرتے ہوئے قذافی نے کہا ہے کہ وہ ابھی تریپولی میں ہی ہیں، جس کا مطلب یہی لیا جا رہا ہے کہ کرنل قذافی لیبیا کے قبرستانوں میں مزید جوانوں کو دفن کرنے کے فراق میں ہیں۔ اپنے بیٹے کو اقتدار میں دیکھنے کی تمنا دل میں رکھنے والے قذافی ابھی کتنی لیبیائی ماؤں کے جگر گوشوں کو قبر کے اندھیروں میں اتاریں گے معلوم نہیں، لیکن یہ بات طے ہے کہ اب قذافی کے پاس اقتدار چھوڑنے کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جو طوفان آیا ہے اگر اس کی شدت کو وہ سمجھ لیں تو شاید ان کی اور ان کے خانوادے کی جان بچ جائے ورنہ عجب نہیں کہ تیل کے کنوؤں سے ابلنے والا یہ عوامی خون ان کو اور ان کے خاندان کو غرق کر دے۔

(بشکریہ روزنامہ راشٹریہ سہارا (اردو) ۲۳ فروری ۲۰۱۱ء)

❁❁❁

شہرِ علم کے دروازے پر

جنابِ اسیف جائسی کی نذر

[illegible]

فون دفتر : 9250308
گھر : 2214766 - 2297388
فیکس : 9250310
اسلام آباد ڈائلنگ کوڈ (051) بین الاقوامی ڈائلنگ کوڈ (51-92)
ای میل : nlapak@apollo.net.pk

افتخار عارف
ستارۂ امتیاز، ہلالِ امتیاز



صدر نشین

٣ نومبر ٢٠١٠ء

میرے محترم!

سلام و رحمت

ماہنامہ **"شعاعِ عمل"** کے شمارے موصول ہوئے۔ یاد آوری اور کرم فرمائی کا احسان مند ہوں۔ ایک خاص علمی جہت سے جتنا مواد **"شعاعِ عمل"** میں جمع کر دیا جاتا ہے شاید ہی کسی اور رسالے میں اس کا اہتمام کیا جاتا ہو۔ خانوادۂ غفران مآب کے عالی مرتبت علما نے جو کارہائے نمایاں سرانجام دیے ہیں برصغیر میں کہیں علمی منظرنامے میں بھی شاید ہی یہ سرفرازی کسی اور خانوادے کا مقدر ہوئی ہو۔ ہر شمارے میں کچھ نہ کچھ نئی معلومات اتنی فراہم ہو جاتی ہیں کہ ہم جیسے طالب علموں کے لیے ایک نعمت کی صورت میسر آتی ہے۔ پروردگارِ عالم بحق محمدؐ و آل محمدؐ آپ کو فعال اور متحرک رکھے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے سلوک اور احسان کے یاد کرنے والوں کو یاد رکھیں۔

میری طرف سے گرامی مرتبت ڈاکٹر سید کلب صادق مدظلہ العالی کی خدمت میں مودبانہ سلام عرض کیجیے گا۔ جناب مولانا سید کلب جواد نقوی صاحب قبلہ کی خدمت میں بھی میری طرف سے التماسِ دعا کیجیے گا۔

مخلص

(افتخار عارف)

محترم جناب سید مصطفیٰ حسین نقوی اسیف جائسی کی خدمت میں

بصد ادب

مقتدرہ قومی زبان (کابینہ ڈویژن، حکومت پاکستان) ایچ-4/8، پطرس بخاری روڈ، اسلام آباد، پاکستان